کورونا وائرس (COVID-19) سے وفات پانے والے مریض کی تجہیز و تدفین سے متعلق معیاری طریقہ کار اور احتیاطی تدابیر

انڈس ہسپتال کے ڈاکٹروں نے اس شعبہ کے دیگر ماہرین کی مشاورت سے وبائی مرض کورونا کے حوالے سے موجودہ سائنسی معلومات کی بنیاد پر یہ دستاویز تیار کی ہے۔ شرعی نقطہ نگاہ سے اس کے احکامات کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کسی مستند دارالافتاء سے تصدیق کرانا ہوگا۔

تصدیق شدہ کورونا مریض کے جسم کے انفیکشن کے بارے میں عام اصول:

- میت کے جسم کی بیرونی سطح وائرس سے آلودہ ہو سکتی ہے۔
- انسانی جسم کے قدرتی راستے جیسے منہ، ناک، مقعد اور اندام نہانی وائرس کے جائے پناہ ہو سکتے ہیں۔
- وائرس زدہ جسم کو چھونے والے یا اندر سے نکلنے والے مادے کے ساتھ کسی بھی طرح سے تعلق رکھنے والے افراد میں وائرس پیدا ہو سکتا ہے۔
- ہسپتال میں میت ورثاء کے حوالے کرنے سے پہلے اس کے جسم سے کافی حد تک جراثیم کا ازالہ کیا جانا کسی بھی قسم کے خطرے کو عملی طور پر ختم کر دیتا ہے، لیکن احتیاط کے طور پر میت کو غسل دینے اور کفن پہنانے کے دوران مناسب حفاظتی کپڑے پہنے جانے چاہئیں۔
- آج تک کسی ایسے شخص کا کوئی ثبوت نہیں ہے جسے کورونا وائرس سے وفات پائے ہوئے شخص کے صرف دیدار کرنے سے مذکورہ وائرس لگا ہو۔
- کورونا وائرس سے وفات پائے ہوئے شخص کی میت کے سلسلہ میں غیر معمولی جلد بازی سے گریز کیا جائے۔
- تدفین میں شامل افراد کی حفاظت کے ساتھ ساتھ میت کا احترام بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

میت کو رشتہ داروں کے حوالے کرنے سے پہلے ہسپتال کے عملہ کے ہسپتال میں کیے جانے والے اقدامات:

I. میت سے منسلک تمام ٹیوب، نالیاں اور کیتھیٹر نکال لئے جائیں۔

II. مریض کے تمام زخم اور منہ، ناک، کان، مقعد اور ٹراچیٹومی (سانس کی نالی میں شگاف دینے کا عمل) کے سوراخوں کو روئی یا اون کے بالز کو پانچ فیصد کلورین میں ڈبو کر بند کر دیں۔

III. ریپنگ (میت کو کپڑے میں لپیٹنا): میت کو 0.5 فیصد کلورین میں بھیگی ہوئی دو پرت والے کپڑے میں لپیٹ دیں۔

T: +92 21 111 111 880
F: +92 21 3511 2718
www.indushospital.org.[
The Indus Hospital, Korangi Crossing, Karachi-75190, Pakista[
Registered under section 42 of the Companies Ordinance, 19[

Scanned with Ca[

IV. پہلے میت کو جراثیم کش مادہ کلورین میں بھگوئی ہوئی بالکل بند ایسی پلاسٹک کی تھیلی میں پیک کریں جس میں کسی قسم کا کوئی سوراخ نہ ہو اور پھر ورثاء کے حوالے کریں۔

V. ایک بار جب میت نکال دی جائے تو تمام ارد گرد کی متاثرہ جگہوں کو 0.5 فیصد کلورین کے محلول سے اچھی طرح صاف کرلیں۔

فیملی میں ایسے لوگوں کی تعیین کریں جو میت کو سنبھالنے میں خدمات انجام دے سکیں :

- مشورہ دیں کہ میت کو غسل اور تدفین کی خدمت کیلئے ایسے افراد شامل ہوں جو 60 سال سے کم عمر اور صحت مند ہوں۔ کسی بھی طرح کے تشخیص شدہ مریض کو میت کی خدمت سے دور رہنا چاہیئے۔

ہسپتال سے میت کی منتقلی کے لئے ہدایات:

الف-میت کی منتقلی کیلئے کسی منتخب شدہ گاڑی کا ہونا ضروری ہے اور گاڑی میں موجود دیگر افراد کا سرجیکل ماسک پہننا، اور ایک دوسرے کے درمیان ایک میٹر کا فاصلہ برقرار رکھنا نیز کھڑکیاں بھی کھلی رکھنا نہایت ضروری ہے۔

ب-جو لوگ میت کو بذریعہ اسٹریچر یا میت کی چارپائی پر لے جاتے ہیں وہ سرجیکل ماسک اور دستانے لازمی پہنیں اور دستانے اتارنے کے بعد 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ یا 70 فیصد الکحل ملے ہوئے ہینڈ سینیٹائزر سے ہاتھ صاف کرلیں۔

ج- 0.5 فیصد ہائپو کلورائٹ محلول سے اسٹریچر اور گاڑی کے اندرونی حصے کو جراثیم سے پاک کریں۔

میت کو دفنانے سے پہلے کی ہدایات:

- تدفین پر مامور تمام لوگوں کی ذمہ داریاں اور فرائض بالکل صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔
- جراثیم کش محلول کا تدفین والے دن ہی تیار ہونا ضروری ہے۔
  - ✓ ہاتھ کی حفاظت کیلئے 0.5 فیصد کلورین محلول اور الکوحل والا ہینڈ سینیٹائزر
  - ✓ اشیاء اور جگہوں کو جراثیم سے پاک کرنے کیلئے 0.5 فیصد کلورین محلول

میت کی خدمت کرنے والے گھر کے افراد اور عملہ کیلئے مناسب ذاتی حفاظتی لباس (PPE) کی تفصیل:

i. بہت موٹے یا ڈسپوزیبل دستانے استعمال کریں جنہیں سٹیریلائز نہ کیا گیا ہو۔

T: +92 21 111 111 880
F: +92 21 3511 2718
www.indushospital.org.pk
The Indus Hospital, Korangi Crossing, Karachi-75190, Pakistan
Registered under section 42 of the Companies Ordinance, 1984

Scanned with Ca

ii. پلاسٹک کا ڈسپوزبل حفاظتی گاؤن

iii. چہرے کی حفاظت کیلیے: حفاظتی چشمے، ڈھال اور ماسک

iv. چپلیں یا جوتے:

الف-ربڑ کے جوتے ترجیحاً یا اگر دستیاب نہ ہوں

ب-تو ایسے جوتے جس کا تلوا ایسا ہو کہ اس میں کوئی چیز چبھ نہ سکے اور جوتے کے اوپر سے ڈسپوزیبل شوز بھی پہنے۔

v. جن لوگوں نے میت کی خدمت کی انہیں حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اس طرح اپنے ہاتھ دھونا چاہیے:

- ✓ میت کی خدمت سے پہلے اور بعد میں
- ✓ مریضوں کے ارد گرد چیزوں کو چھونے کے بعد

ذاتی حفاظتی لباس (PPE) کو بالترتیب پہننا

۱۔ سب سے پہلے جوتے کا کور پہنیں

۲۔ ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کریں

۳۔ اب گاؤن زیب تن کریں

۴۔ چہرے کی ڈھال کے ساتھ سرجیکل ماسک لگائیں۔

۵۔ دستانے پہنیں

میت کو غسل دینا

i. میت کو جتنی جلدی ممکن ہو چند گھنٹوں کے اندر اندر ترجیحی بنیاد پر غسل دے دینا چاہیے۔

ii. صرف دو سے چار تربیت یافتہ رضاکاروں کی ایک جماعت ہونی چاہیے جو اس بات کو یقینی بنائے کہ انہوں نے پروٹوکول کے مطابق ذاتی حفاظتی لباس پہن رکھے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ غسل کا عمل وہ مخصوص تربیت یافتہ جماعت انجام دے جنہوں نے سرکاری افسران سے اس سلسلہ میں تربیت حاصل کی ہو۔

iii. مذکورہ ذاتی حفاظتی لباس پہن کر میت کو عام طریقے سے غسل دیں

iv. جسم کے خون اور سیال مادہ کو براہ راست چھونے سے گریز کریں۔

www.indushospital.org.pk
The Indus Hospital, Korangi Crossing, Karachi-75190, Pakistan
Registered under section 42 of the Companies Ordinance, 1984
T: +92 21 111 111 880
F: +92 21 3511 2718

Scanned with Cam

INDUS HOSPITAL
Quality Care Free of Cost

v. منہ، آنکھوں اور ناک اور ان کے متعلقہ حصوں کی صفائی کرتے ہوئے اضافی احتیاط ضروری ہے، اس کے ساتھ ساتھ جینیاتی نظام والا علاقہ یعنی پوشیدہ جگہیں، ان جگہوں کو متعدی مواد کے غیر ضروری اخراج سے بچنے کیلئے بہت احتیاط سے دھونا چاہئے ۔ غسل مکمل ہونے پر جسم کو خشک کرلیں اور میت کو دائیں بائیں کروٹ دلاتے وقت نیچے میز کو بھی خشک کرلیں۔

vi. اس بات کو یقینی بنائیں کہ روئی یا اونی کپڑوں کے ٹکڑوں کو بلیچ میں بھگو کر تمام کھلے زخموں کو بند کردیں۔

vii. غسل مکمل ہونے پر جسم کو خشک کرلیں اور میت کو دائیں بائیں کروٹ دلاتے وقت نیچے میز کو بھی خشک کرلیں۔

میت کی تکفین یعنی کفن پہنانا

- زیادہ افراد کی مداخلت سے بچنے کیلئے غسل دینے والی جماعت کو ہی تکفین یعنی کفن پہنانے کا عمل انجام دینا چاہئے۔ اور یہ تکفین کا عمل میت کو دوسری میز یا دوسرا کمرہ میں منتقل کرنے کے بجائے اسی جگہ پر کرنا چاہئے جہاں میت کو غسل دیا گیا ہو۔ اس صورت میں، عمومی طریقے کے مطابق میت کو کفن پہنا دیں نیز اس عمل کیلئے الگ سے ذاتی حفاظتی لباس تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- عمومی طریقے سے میت کو کفن پہنائیں اور بہتر ہے کہ میت کو جراثیم کش مادہ کلورین میں بھگوئی ہوئی بالکل بند ایسی پلاسٹک کی تھیلی میں پیک کریں جس میں کسی قسم کا کوئی سوراخ نہ ہو۔ تابوت کے بیرونی حصے اور ٹرالی کو ٪0.5 کلورین کے محلول سے صاف کریں۔
- میت کو پھر مسجد یا قبرستان منتقل کیا جائے۔
- میت کو غسل دینے اور اٹھائے جانے کے بعد غسل کے تختہ اور ارد گرد کی جگہوں کو ٪0.5 بلیچ کے ساتھ اچھی طرح صاف کرلیں۔
- ذاتی حفاظتی لباس پہن کر ہی کسی بھی آلودہ کپڑا دھونا چاہئے۔

غسل اور کفن کے بعد ذاتی حفاظتی لباس کو اتارنے کی ترتیب:

۱- جوتے کے غلاف

۲- دستانے

۳- گاؤن

۴ - چہرے کی ڈھال اور ماسک

✓ ذاتی حفاظتی لباس کو اتارنے کے بعد فوری طور پر ہاتھوں کو صاف کرنا

Scanned with Ca

- ✓ اس کے بعد خاندان کے دیگر افراد سے ملنے سے پہلے فوراً غسل کرنا
- ✓ تمام ذاتی حفاظتی لباس کو متعدی / آلودہ سمجھنا چاہئے اور ایک چاروں طرف سے بند کوڑے والے تھیلے میں ڈال کر اسے جلانے کیلئے بھیج دینا چاہئے۔

میت کو جنازے کیلئے تیار کرنا

- خاندان کے لوگوں کی خواہش اور معمول کے مطابق میت کے دیدار کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔
- ابھی تک کی معلومات کے مطابق کورونا وائرس COVID-19 سے وفات پانے والے شخص کے جسم کے ساتھ آخری رسومات کی خدمت یا زیارت کے موقع پر اسی کمرے میں رہنے میں کوئی خطرہ کی بات نہیں۔

گھر کی صفائی اور ڈسپوزل کو تلف کرنا

الف-گھر کے تمام کمروں اور ملحقہ جگہیں جو ممکنہ طور پر مریض سے متاثر تھے صاف پانی اور سرف سے اچھی طرح دھوئیں اور پھر 0.5٪ کلورین محلول سے جراثیم کا خاتمہ کریں۔ خون، ناک کی رطوبت، تھوک، پیشاب، پاخانہ اور الٹی کی وجہ سے آلودہ جگہوں کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

ب-ممکنہ طور پر متوفیٰ مریض سے متاثر ہونے والی تمام اشیاء جیسے برتن وغیرہ کو صاف پانی اور سرف سے دھوئیں۔ پھر 0.5٪ کلورین کے محلول سے جراثیم کا خاتمہ کریں۔

ج-میت کا بستر، کپڑے اور دیگر سامان، اگر کوئی ہو، جو قبر میں میت کے ساتھ نہیں رکھے گئے تھے، کسی پلاسٹک کی تھیلی کے اندر ایک ساتھ جمع کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پلاسٹک بیگ سختی سے بند ہے، لیک پروف اور جراثیم کُش ہے۔

قبرستان میں تدفین

1) دستانے پہنے ہوئے افراد جنازے کے شرکاء کے ہمراہ عام طریقے کے مطابق میت کو قبرستان تک پہنچائیں۔
2) دستانے پہنے ہوئے افراد ہی آہستہ آہستہ میت کو قبر میں اتاریں۔
3) میت کو قبر کے اندر رکھیں۔

T: +92 21 111 111 880
F: +92 21 3511 2718
www.indushospital.org
The Indus Hospital, Korangi Crossing, Karachi-75190, Paki
Registered under section 42 of the Companies Ordinance, 1

Scanned with Ca

INDUS HOSPITAL
Quality Care Free of Cost

4) نماز جنازہ کیلئے مطلوب وقت کالحاظ رکھیں۔

5) خاندان کے افراد اور ان کے معاونین کو قبر بند کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔

6) ان تمام افراد کو اپنے ہاتھوں کی صفائی کیلئے ہینڈ سینیٹائزر فراہم کرنا چاہئے جنہوں نے تابوت کو کندھا دیا ہو یا تدفین کے عمل میں حصہ لیا ہو،

7) جنازہ اور تدفین کے عمل میں شامل افراد گھر واپس آنے کے غسل ضرور کریں۔

حتی الامکان ان تمام احتیاطی تدابیر کے ساتھ تجہیز وتکفین عمل میں لائی جائے ۔

٩-٨-١٤٤١

(محمد تقی عثمانی)

Scanned with Car